Version No.			

ROLL NUMBER						

Answer Sheet No.____________

Sign. of Candidate ___________

Sign. of Invigilator ___________

اردو(لازمی) برائے جماعت نہم (3rd Set)

ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006ء)

حصہ اوّل (کل نمبر: 15، وقت: 20 منٹ)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ **لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔**

سوال نمبر 1: ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

(1) "روداد" کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(A) سرگزشت ○ (B) کہانی ○
(C) ناول ○ (D) داستان ○

(2) مرکب تام کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

(A) دو ○ (B) تین ○
(C) چار ○ (D) پانچ ○

(3) تشبیہ میں مشترک خوبی کو کیا کہا جاتا ہے؟

(A) مشبہ ○ (B) مشبہ بہ ○
(C) حرفِ تشبیہ ○ (D) وجہِ شبہ ○

(4) جملہ خبریہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

(A) دو ○ (B) تین ○
(C) چار ○ (D) پانچ ○

(5) "اُس کی چشم میں درد ہے۔" اس جملے میں کس کی غلطی پائی جاتی ہے؟

(A) محاورہ کی ○ (B) روزمرہ کی ○
(C) ضرب المثل کی ○ (D) مصدر کی ○

(6) حکمران عوام کو کون سے باغ دیکھاتے ہیں؟

(A) سرخ باغ ○ (B) سبز باغ ○
(C) بادامی باغ ○ (D) پیلے باغ ○

(7) علمِ بیان کی کس خوبی میں لفظ کے حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق ہوتا ہے؟

(A) تشبیہ ○ (B) استعارہ ○

(C) مجازِ مرسل ○ (D) کنایہ ○

(8) اشعار میں ہم آواز الفاظ کو کیا کہا جاتا ہے؟

(A) مطلع ○ (B) مقطع ○

(C) قافیہ ○ (D) ردیف ○

(9) "غیر مردف" غزل کسے کہتے ہیں؟

(A) جس میں مطلع نہ ہو ○ (B) جس میں مقطع نہ ہو ○

(C) جس میں ردیف نہ ہو ○ (D) جس میں قافیہ نہ ہو ○

(10) غزل کے دوسرے شعر کے بھی دونوں مصرعے ہم ردیف و ہم قافیہ ہوں تو اسے کیا کہیں گے؟

(A) حسنِ مطلع ○ (B) مطلع ثانی ○

(C) مطلع ثالث ○ (D) مطلع رُبع ○

(11) اگر کسی نظم کے ہر بند کے آخر میں کوئی مصرع بار بار دہرایا جائے تو اسے کیا کہیں گے؟

(A) ٹاپ کا مصرع ○ (B) ٹیپ کا مصرع ○

(C) مصرعِ اولیٰ ○ (D) مصرعِ ثانی ○

(12) "کنایہ" کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(A) پوشیدہ بات ○ (B) عیاں بات ○

(C) سنی سنائی بات ○ (D) ظاہری بات ○

(13) "دو دن کے بعد پاکستان کا میچ ہونے جا رہا ہے۔" یہ جملہ علم بیان میں سے کس کی مثال ہے؟

(A) تشبیہ ○ (B) استعارہ ○

(C) مجازِ مرسل ○ (D) کنایہ ○

(14) غزل کے مقطع کے لیے شاعر کے تخلص کا استعمال ضروری ہے، تخلص کس کی قسم ہے؟

(A) علم بیان کی ○ (B) اسم عَلَم کی ○

(C) صنائع کی ○ (D) بدائع کی ○

(15) درج ذیل میں کس صنفِ سخن میں "پلاٹ" ہوتا ہے؟

(A) غزل ○ (B) نظم ○

(C) ناول ○ (D) مضمون ○

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم

اردو (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006)

وقت: 2:40 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دیے گئے سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 34)

سوال نمبر 2: (الف) حصہ نثر:

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں: (8 x 2 = 16)

مصنّفین یورپ کا عام خیال ہے کہ آنحضرتؐ جب تک مکہ میں تھے، پیغمبر تھے، مدینہ میں پہنچ کر پیغمبر سے بادشاہ بن گئے لیکن واقعہ یہ ہے کہ آپؐ تمام عرب کے زیرِ نگیں ہو جانے پر بھی فاقہ کش رہے، صحیح بخاری کتاب الجہاد میں روایت ہے کہ وفات کے وقت آپؐ کی زرہ ایک یہودی کے یہاں تین صاع جَو پر گروی تھی، جن کپڑوں میں آپؐ نے وفات پائی ان میں اوپر تلے پیوند لگے ہوئے تھے، یہ وہ زمانہ ہے جب تمام حدودِ شام سے لے کر عدن تک فتح ہو چکا ہے اور مدینہ کی سرزمین میں زر و سیم کا سیلاب آ چکا ہے۔

انسان کے ذخیرۂ اخلاق میں سب سے زیادہ کم یاب اور نادر الوجود چیز دشمنوں پر رحم اور ان سے عفو و درگذر ہے لیکن حاملِ وحی و نبوت کی ذاتِ اقدس میں یہ جنس فراواں تھی، دشمن سے انتقام لینا انسان کا قانونی فرض ہے لیکن اخلاق کے دائرۂ شریعت میں آ کر یہ فرضیت مکروہِ تحریمی بن جاتی ہے، تمام روایتیں اس بات پر متفق ہیں کہ آپؐ نے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔

سوالات:

i. مصنّفین یورپ کا آنحضرتؐ کے بارے میں کیا خیال ہے؟
ii. تمام عرب کے زیرِ نگیں ہو جانے کے باوجود حضور اکرمؐ کیسی زندگی گزارتے تھے؟
iii. صحیح بخاری کتاب الجہاد کی روایت کا مفہوم تحریر کریں۔
iv. وفات کے وقت رسول اللہؐ کے حالات کے بارے میں مصنف نے کیا بتایا ہے؟
v. انسان کے ذخیرۂ اخلاق میں سب سے اہم چیز کیا ہے؟ متن کی روشنی میں بتائیں۔
vi. انتقام لینے کے بارے میں رسول اللہؐ کا وصف کیا تھا؟
vii. عبارت میں اس کا کیا مفہوم ہے کہ "مدینہ پہنچ کر پیغمبر بادشاہ بن گئے"۔
viii. "آنحضرتؐ جب تک مکہ میں تھے پیغمبر تھے"، عبارت میں اس جملے سے مصنف کی کیا مراد ہے؟
ix. اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ب) حصہ شعر:

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے: (5 x 2 = 10)

i. مشتاق ہوں میں خاکِ مدینہ کا اے امیرؔ　　آئے جو موت بھی تو اُسی سرزمین پر
ii. کرے جس قدر شکرِ نعمت وہ کم ہے　　مزے لوٹتی ہے زباں کیسے کیسے
iii. گو حکم تیرے لاکھوں، یاں ٹالتے رہے ہیں　　لیکن ٹلا نہ ہرگز، دل سے خیال تیرا
iv. کتنا ہے بدنصیب ظفرؔ، دفن کے لیے　　دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں
v. سب مست ہو رہے ہیں، پہچان تیری قدرت　　تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت

سوالات:

i. پہلے شعر میں شاعر نے کس خواہش کا اظہار کیا ہے؟

ii. دوسرے شعر میں زبان کا مزے لوٹنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

iii. تیسرے شعر میں شاعر نے اپنے دل کی کیا کیفیت بیان کی ہے؟

iv. چوتھے شعر میں شاعر نے اپنے آپ کو بدنصیب کیوں کہا ہے؟

v. پانچویں شعر کا مفہوم مختصراً بیان کریں۔

vi. چوتھے شعر میں "کوئے یار" کا مفہوم واضح کریں۔

(ج) **حصہ قواعد:**

مندرجہ ذیل میں سے چار کے جوابات تحریر کریں: **(4 x 2 = 8)**

i. علم بیان کے ارکان کے نام تحریر کریں۔

ii. قافیہ کی تعریف ایک مثال سے واضح کریں۔

iii. مقطع کی دو اہم شرائط تحریر کریں۔

iv. نثری صنفِ سخن "افسانہ" کی تعریف و وضاحت کریں۔

v. ادبی اور صحافتی اندازِ بیان مختصر کی ایک ایک مثال دے کر فرق واضح کریں۔

حصہ سوّم (کل نمبر 26)

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

الف۔ لیکن وہ ایک بازاری آدمی کا بیٹا ہے اور تم ایک بڑے عزت دار کے لڑکے ہو، تمھارے دادا کا شہر میں وہ شہرہ ہے کہ ان کے نام کی لوگ تعظیم کرتے ہیں۔ انھیں کے پوتے تم ہو۔ جھوٹ بولنے پر دلیر، قسم کھانے میں بیباک، فحش بکنے میں بے دھڑک۔ سلیم کوئی شخص دین اور دنیا دونوں میں اس وجہ سے عزت نہیں پا سکتا کہ باپ دادے عزت دار تھے۔ آدمی کی عزت اس کی عادت اور مزاج سے ہے۔ کیا تم کہہ سکتے ہو کہ یہ عادتیں جو تم نے سیکھی ہیں عزت حاصل کرنے کی ہیں؟ ہرگز نہیں۔

ب۔ صبح کو قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر آنحضرتؐ کے بجائے حضرت علیؓ تھے۔ ظالموں نے آپؓ کو پکڑا اور حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھا اور چھوڑ دیا۔ پھر آنحضرتؐ کی تلاش میں نکلے۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار کے دہانے تک آ گئے۔ آہٹ پا کر حضرت ابو بکرؓ غمزدہ ہوئے اور آنحضرتؐ سے عرض کی اب دشمن اس قدر قریب آ گئے کہ اگر اپنے قدم پر ان کی نظر پڑ جائے تو ہم کو دیکھ لیں گے۔ آپؐ نے فرمایا:

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ (سورۃ التوبہ)

"گھبراؤ نہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہے"

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: (5)

الف۔ مرے حال پر بھی کرم کرو، جو کروں میں عرض وہ سُن تو لو — تمھی باپ ماں سے ہو مہرباں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
تمھی داد گر ہو یتیم کے، تمھی چارہ گر ہو سقیم کے — ہمہ تن ہوں درد میں ناتواں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔ شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو — نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ — پیوستہ رہ شجر سے اُمیدِ بہار رکھ

سوال نمبر 5: درج ذیل کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

الف۔ دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے — آخر اس درد کی دوا کیا ہے
ہم ہیں مُشتاق اور وہ بیزار — یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے

ب۔ نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا — مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے
دل و دیدۂ اہلِ عالم میں گھر ہے — تمھارے لیے ہیں مکاں کیسے کیسے

سوال نمبر6: سڑک پر ہونے والے ایک ٹریفک حادثے کی روداد تحریر کریں۔ (6)

سوال نمبر7: امتحان کی تیاری کے سلسلے میں دو دوستوں کے مابین مکالمہ لکھیں۔(رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) (5)

* * * * *

اردو(لازمی)برائے جماعت نہم (3rd Set)

سوالات کا حاصلاتِ تعلّم کے ساتھ تعلق

(کریکلم2006ء)

حصہ اوّل

سوال نمبر1:

جزو نمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
(1)	زبان شناسی	مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کرسکے
(2)	زبان شناسی	مرکب تام اور مرکب ناقص میں فرق کرسکے۔
(3)	زبان شناسی	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں سے تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازِ مرسل سے آگاہ ہوسکے
(4)	زبان شناسی	جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کرسکے۔
(5)	زبان شناسی	غلط فقرات کی روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے درستی کرسکے۔
(6)	زبان شناسی	غلط فقرات کی روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے درستی کرسکے ۔
(7)	زبان شناسی	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں سے تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازِ مرسل سے آگاہ ہوسکے
(8)	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے۔
(9)	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے
(10)	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے
(11)	زبان شناسی	مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کرسکے۔
(12)	زبان شناسی	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں سے تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازِ مرسل سے آگاہ ہوسکے
(13)	زبان شناسی	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں سے تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازِ مرسل سے آگاہ ہوسکے
(14)	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے
(15)	زبان شناسی	مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کرسکے

حصہ دوم

سوال نمبر	جزو نمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
2	(الف) i.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	ii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	iii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	iv.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	v.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	vi.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	vii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	viii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہوسکے اور انہیں بیان کرسکے (تحریر و تقریر)
	ix.	استحسان اور تنقید	کسی فن پارے کے مرکزی خیال کو بیان کرسکے

	(ب) i.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	ii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	iii.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	iv.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	v.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	vi.	استحسان اور تنقید	کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	(ج) i.	زبان شناسی	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں سے تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجازِ مرسل سے آگاہ ہو سکے
	ii.	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے
	iii.	زبان شناسی	دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے
	iv.	زبان شناسی	مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کر سکے
	v.	زبان شناسی	مختلف انداز بیان محضر میں امتیاز کر سکے

حصہ سوم

سوالنمبر	مہارت	حاصلاتِ تعلّم
3	استحسان اور تنقید	نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے
4	استحسان اور تنقید	نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے
5	استحسان اور تنقید	نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے
6	مہارتِ حیات	روزمرہ زندگی کے حوالے سے روداد، آپ بیتی تحریر کر سکے
7	لکھنا	روزمرہ زندگی کے تجربات، مشاہدات، معمولات یا واقعے کے حوالے سے مکالمہ، یادداشت، ڈائری تحریر کر سکے

URDU COMPULSORY SSC-I (3rd Set)

Table of Specifications

Assessment Objectives	تدریجی مقصود لکھنا	تدریجی مقصود زبان شناسی	تدریجی مقصود استحسان اور تنقید	تدریجی مقصود مہارتِ حیات	کل نمبر	فیصد
سمجھنا **Understanding Based**		1 (5) (1)، 1 (6) (1)، 1 (7) (1)، 1 (10) (1)، 1 (11) (1)، 1 (13) (1)، 1 (15) (1)، 2ج(ii) (2)، 2ج(iii) (2)، 2ج(iv) (2)، 2ج(v) (2)	2الف(iii) (2)، 2الف(vii) (2)، 2ب(iv) (2)، 2ب(v) (2)، 2ب(vi) (2)، 3 (3)، 4(3)، 5(3)	6(6)	40	49.4%
یاد میں لانا **Knowledge Based**		1 (1) (1)، 1 (2) (1)، 1 (3)(1)، 1 (4) (1)، 1(8)(1)، 1(9)(1)، 1(12)(1)، 2ج(i) (2)	2الف(i) (2)، 2الف(ii) (2)، 2الف(iv) (2)، 2الف(v) (2)، 2الف(vi) (2)، 2ب(i) (2)، 2ب(iii) (2)		23	28.4%
لاگو کرنا **Application Based**	7 (5)	1 (14) (1)	2الف(viii) (2)، 2الف(ix) (2)، 2ب(ii) (2)، 3 (2)، 4(2)، 5(2)		18	22.2%
Total Marks	5	25	45	6	81	100%

Key:

2الف(i) (2)

سوال نمبر جزو(جزو کا جزو)(کل نمبر)

Note: (i) The policy of FBISE for knowledge based questions, understanding based questions is approximately 30% knowledge based, 50% understanding based and 20% application based.

(ii) The total marks specified for each unit/content in the Table of Specification is only related to this model question paper.

(iii) The level of difficulty of the paper is approximately 40% easy, 40% moderate and 20% difficult.